www.dailypakistanbulletin.PK

کراچی اور ٹھٹھہ سے شائع ہونے والا مقبول اخبار

Daily Pakistan Bulletin Karachi

روزنامہ پاکستان بلیٹن کراچی

ABC Certified

چیف ایڈیٹر: سراج احمد

جلد نمبر 11 | ہفتہ 25 اکتوبر 2025ء بمطابق 02 جمادی الاول 1447ھ | شمارہ 91 | قیمت 10 روپے

پنجاب کو غیر قانونی اسلحہ اور ڈالہ کلچر سے پاک کرنے کا فیصلہ

وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی زیر صدارت امن امان سے متعلق اہم اجلاس، پنجاب کو اسلحہ سے پاک کرنے کیلئے اہم ترین فیصلے کئے گئے

صوبے میں وفاقی اسلحہ لائسنس رکھنے والوں کی بھی جانچ کی جائے گی، اس سلسلے میں پنجاب حکومت وفاقی حکومت سے رابطہ کرے گی

پنجاب میں غیر قانونی اسلحہ 15 دن کے اندر اندر واپس اور لائسنس یافتہ اسلحہ کی مکمل جانچ پڑتال کی جائے گی، اجلاس میں فیصلہ

لاہور (دیب ڈیسک) پنجاب حکومت کا صوبے کی سرزمین سے اسلحہ اور اسمگلنگ جڑ سے ختم کرنے کا اعلان، جس کے لئے ڈرون پولیٹنگ کا نیا مربوط نظام متعارف کرایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی زیر صدارت امن امان سے متعلق اہم اجلاس ہوا، جس میں صوبے میں وفاقی اسلحہ لائسنس رکھنے والوں کی بھی جانچ کی جائے گی، اس سلسلے میں پنجاب حکومت وفاقی حکومت سے رابطہ کرے گی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ پنجاب میں غیر قانونی اسلحہ 15 دن کے اندر اندر واپس اور لائسنس یافتہ اسلحہ کی مکمل جانچ پڑتال کی جائے گی۔ اجلاس میں سیکرٹری ایجنسی آر ہمر گیلانی، سیکرٹری داخلہ آر ہمر گیلانی، سیکرٹری اسلحہ آر ہمر گیلانی، سیکرٹری ایکسائز آر ہمر گیلانی، سیکرٹری ٹرانسپورٹ آر ہمر گیلانی، سیکرٹری ٹریفک آر ہمر گیلانی، سیکرٹری ہوم آر ہمر گیلانی، سیکرٹری پراسیکیوشن آر ہمر گیلانی، سیکرٹری لاء آر ہمر گیلانی، سیکرٹری پارلیمنٹری آر ہمر گیلانی، سیکرٹری ریونیو آر ہمر گیلانی، سیکرٹری خزانہ آر ہمر گیلانی، سیکرٹری منصوبہ بندی آر ہمر گیلانی، سیکرٹری ترقی آر ہمر گیلانی، سیکرٹری صحت آر ہمر گیلانی، سیکرٹری تعلیم آر ہمر گیلانی، سیکرٹری زراعت آر ہمر گیلانی، سیکرٹری لائیو سٹاک آر ہمر گیلانی، سیکرٹری فشریز آر ہمر گیلانی، سیکرٹری ویٹرنری آر ہمر گیلانی، سیکرٹری ماحولیات آر ہمر گیلانی، سیکرٹری جنگلات آر ہمر گیلانی، سیکرٹری معدنیات آر ہمر گیلانی، سیکرٹری توانائی آر ہمر گیلانی، سیکرٹری پانی آر ہمر گیلانی، سیکرٹری بلدیات آر ہمر گیلانی، سیکرٹری ہاؤسنگ آر ہمر گیلانی، سیکرٹری ٹاؤن پلاننگ آر ہمر گیلانی، سیکرٹری ریونیو بورڈ آر ہمر گیلانی، سیکرٹری لینڈ ریکارڈ آر ہمر گیلانی، سیکرٹری سروے آر ہمر گیلانی، سیکرٹری ایڈمنسٹریشن آر ہمر گیلانی، سیکرٹری فنانس آر ہمر گیلانی، سیکرٹری پلاننگ آر ہمر گیلانی، سیکرٹری ڈویلپمنٹ آر ہمر گیلانی، سیکرٹری ایجوکیشن آر ہمر گیلانی، سیکرٹری ہیلتھ آر ہمر گیلانی، سیکرٹری ایگریکلچر

Daily Pakistan Bulletin Karachi
روزنامہ پاکستان بلیٹن کراچی
ABC Certified
چیف ایڈیٹر: سراج احمد | منیجنگ ایڈیٹر: کاشر مصطفیٰ
پبلشر محمد حنیف نے الآصف پرنٹنگ پریس آئی آئی چندریگر روڈ سے چھپوا کر آفس نمبر 42، فلور فلور، ریڈنگ ہاؤس بلڈنگ، عبداللہ ہارون روڈ صدر کراچی سے شائع کیا۔
021-35210448 021-35210448
021-36450295
pakistanbulletinkarachi@gmail.com
pakbulletin.786@gmail.com
www.dailyPakistanbulletin.pk

قاتل ڈوراور لاپرواہ نظام

لاہور کے علاقے نواں کوٹ میں 21 سالہ نوجوان نعمان یوسف کی ہلاکت نے ایک بار پھر اس سفاک حقیقت کو اجاگر کر دیا ہے کہ پتنگ بازی پر عائد پابندی محض کاغذی ہے۔ نعمان، جو ایک ادویات ساز ادارے کے ساتھ منسلک اور اپنے گھر کا واحد کفیل تھا، دفتر سے گھر لوٹتے ہوئے کئی پتنگ کی ڈور میں الجھ کر جان سے ہاتھ دھو بیٹھا۔ خون میں لت پت وہ سڑک پر گر پڑا، اور اسپتال پہنچنے سے پہلے ہی دم توڑ گیا۔ لاہور ہی کے نواحی علاقے فیروز والہ میں علی رضا نوجوان کے گلے پر بھی ڈور پھر گئی جس سے خون کا فوارہ ابل پڑا۔ یہ ڈھٹی حالت ہی میں خود باسکل جانچپا جہاں اس کی حالت خطرے سے باہر ہے۔

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے اظہار افسوس کیا اور ذمہ داران کے خلاف کارروائی کی ہدایت کی۔ تاہم یہ پہلا واقعہ نہیں۔ ایسے خونی انگیز واقعات پے در پے ہوئے تو اعلیٰ عدلیہ کے حکم پر پتنگ بازی - پتنگ سازی اور پتنگ فروشی پر پابندی لگائی گئی تھی۔ پابندی پر عمل نہ کرنا سفاکانہ سوچ جبکہ متعلقہ شعبوں کی لاپروائی و غیر ذمہ داری مجرمانہ ذہنیت کی عکاس ہے۔ ہر بار یہی ہوتا ہے: حادثہ، نوٹس، کارروائی کا اعلان، اور پھر خاموشی۔ اعلیٰ عدلیہ کے فیصلوں کے مطابق پتنگ، ڈور سازی اور فروخت پر مکمل پابندی ہے، مگر یہ المناک حادثات ثابت کرتے ہیں کہ قانون پر عملدرآمد نہیں ہو رہا۔ پولیس اور ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی محض قیاس دکھائے تک محدود رہتی ہے۔ پابندی کے باوجود پتنگ سازی کا کاروبار کھلے عام جاری ہے، جو سیاسی رٹ کی کمزوری کا ثبوت ہے۔ آئی جی پنجاب ڈاکٹر عثمان انور نیازمی کا ٹک فلائنگ ایکٹ پر ٹریفک وارڈنز پالیسی کی ہدایت تو کی ہے، مگر اصل چیلنج عملدرآمد نہیں کا تسلسل ہے۔ اگر قانون نافذ کرنے والے ادارے واقعی متحرک ہوتے، تو نعمان یوسف آج زندہ ہوتا۔ یہ وقت ہے کہ حکومت محض نوٹس پر اکتفا نہ کرے بلکہ پابندیاں اور سخت اقدامات کرے۔ پتنگ بازی محض کھیل نہیں رہی۔ یہ اب قاتل تفریح بن چکی ہے، جو پابندی کے باوجود ہر سال معصوم جانیں نگل رہی تھی۔ اسی وجہ سے اس پر مکمل پابندی عائد کی گئی تھی۔ اس پابندی کو یقینی فراہم کیا جاسکتا ہے۔ گھروں سے نکلنے والے لوگوں کو تحفظ فراہم کیا جاسکتا ہے۔

فتنہ کے خلاف جہاد: ایمان، عدل اور ریاست کی ذمہ داری

محسن اقبال

اقدام کرنا جرأت کی علامت ہے۔ اسے پہلے ہی آپؐ نے ہدایت دی تھی جب وہ حاجی خون نہ بہا میں تم نے طے شدہ رقم کی ادائیگی میں تاخیر کی تو آپؐ نے فرمایا: فتنہ سوا ہوا، اس لیے ریاست کو ہر ممکن تیزی سے کام کرنا چاہیے تھا۔ (قرآنی رضویہ صفحہ 9/383) آج عید مبارک میں جب پوری امت کے اتحاد کو پکارنے کی کوئی سازش ابھری، تو اسی کے ساتھ ہی ایک سلسلہ شروع ہو گیا جو درود میں مختلف شکلوں میں ظاہر ہوتا رہا۔ رسول اکرم ﷺ نے بارہا امت کو فتنوں کے خطرے سے آگاہ فرمایا۔ آپؐ نے فرمایا: فتنہ سوا ہوا، اس لیے درود میں ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں ہر فتنے سے محفوظ رکھے۔ (الماعدہ: 30) یہی اس نے نہ صرف اپنے بھائی کو مارا بلکہ اپنی روح کو بھی تباہ کر دیا۔ (الماعدہ: 30) یہی اس نے نہ صرف اپنے بھائی کو مارا بلکہ اپنی روح کو بھی تباہ کر دیا۔ قرآن بھی فرماتا ہے: اور اللہ کی رسی کو سب مل کر مضبوط پکڑو اور آپس میں تفرقہ نہ ڈالو۔ (آل عمران: 103)۔ فتنہ ہمیں پہچاننا ہوگا کہ یہ کب، کیسے اور کن شکلوں میں سامنے آتا ہے۔ کبھی یہ مسلک بن کر، کبھی یہ تہذیب اور تعلیم کے نام پر، کبھی یہ تاریخ کی تشریح کے بہانے۔ (بخاری: 113)۔ ہمیں اپنے دلوں کو ان تمام فتنوں سے محفوظ رکھنا ہوگا۔ ہمیں اپنے بچوں کو ان فتنوں کے خلاف مضبوط بنانا ہوگا۔ ہمیں اپنے معاشرے کو ان فتنوں سے پاک کرنا ہوگا۔ ہمیں اپنے ملک کو ان فتنوں سے محفوظ رکھنا ہوگا۔ ہمیں اپنے دین کو ان فتنوں سے محفوظ رکھنا ہوگا۔ ہمیں اپنے ایمان کو ان فتنوں سے محفوظ رکھنا ہوگا۔ ہمیں اپنے عمل کو ان فتنوں سے محفوظ رکھنا ہوگا۔ ہمیں اپنے دل کو ان فتنوں سے محفوظ رکھنا ہوگا۔ ہمیں اپنے روح کو ان فتنوں سے محفوظ رکھنا ہوگا۔ ہمیں اپنے جسم کو ان فتنوں سے محفوظ رکھنا ہوگا۔ ہمیں اپنے خون کو ان فتنوں سے محفوظ رکھنا ہوگا۔ ہمیں اپنے مال کو ان فتنوں سے محفوظ رکھنا ہوگا۔ ہمیں اپنے وقت کو ان فتنوں سے محفوظ رکھنا ہوگا۔ ہمیں اپنے جسم کو ان فتنوں سے محفوظ رکھنا ہوگا۔ ہمیں اپنے روح کو ان فتنوں سے محفوظ رکھنا ہوگا۔ ہمیں اپنے دل کو ان فتنوں سے محفوظ رکھنا ہوگا۔ ہمیں اپنے ایمان کو ان فتنوں سے محفوظ رکھنا ہوگا۔ ہمیں اپنے عمل

یقینِ نمبر 01

متحقق ضلعی۔ این ہی ایف بھر کے سرکاری اور نجی شعبوں کے تعاون سے ہی ایف اور ایجنسی برائے بین الاقوامی ترقی (یو ایس ایڈ) کے زیر اہتمام ہیلتھ سیکیورٹی اور انتظامی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ ورکشاپ میں ضلع بھر کے سرکاری اسپتالوں کے ایم ایس، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسرز، ایمرجنسی ریسپانس ٹیموں کے ارکان اور مختلف این جی اوز کے نمائندوں نے شرکت کی۔ ورکشاپ کا مقصد ہنگامی حالات، وبائی امراض اور قدرتی آفات کے دوران ہیلتھ سروسز کی فراہمی کے نظام کو مؤثر بنانا تھا۔ شرکاء کو بتایا گیا کہ ضلع میں ہیلتھ ایمرجنسیز سے نمٹنے کے لیے ایک مربوط حکمتِ عملی تیار کی جائے گی، جس میں ہر اسپتال کے کردار کا تعین کیا جائے گا۔ ورکشاپ کے اختتام پر شرکاء میں سرٹیفکیٹس تقسیم کیے گئے۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر سید عارف حسین نقوی نے کہا کہ ہیلتھ سیکیورٹی کا نظام صرف اسپتالوں تک محدود نہیں بلکہ اس میں کمیونٹی، ایمبولینس سروس اور ہیلتھ ورکرز کی تربیت بھی شامل ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ضلع کی سطح پر ایسی تربیت وقت کی اہم ضرورت ہے۔ یو ایس ایڈ کے نمائندے نے کہا کہ ادارہ ضلعی حکومت کے ساتھ مل کر ایسے ماڈل متعارف کرا رہا ہے جو دیگر اضلاع کے لیے بھی قابلِ تقلید ہوں۔ ورکشاپ کے شرکاء نے اس تربیت کو وقت کی ضرورت قرار دیا۔

یقینِ نمبر 02

ایمرجنسی کی گھڑی میں پوسٹ مارٹم کرایا جائے۔ عدالت نے ریمارکس دیے کہ ڈاکٹر کی غفلت سے ایک خاندان کا چراغ بجھ گیا، ایسی لاپروائی ناقابلِ برداشت ہے۔ عدالت نے ڈاکٹر کو 22 اکتوبر کو طلبہ خان کے ناقابلِ ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کرنے کا حکم دیا۔ عدالت نے ایس ایچ او تھانہ صدر بہادر آباد کو ہدایت کی کہ ملزم کو 27 اکتوبر کو عدالت میں پیش کیا جائے۔ عدالت نے ریمارکس دیے کہ ڈاکٹر ہو یا عام شہری، قانون سب کے لیے برابر ہے۔ ڈاکٹر کی غفلت سے ایک خاندان کا چراغ بجھ گیا، ایسی لاپروائی ناقابلِ برداشت ہے۔ عدالت نے ریمارکس دیے کہ ڈاکٹر کی غفلت سے ایک خاندان کا چراغ بجھ گیا، ایسی لاپروائی ناقابلِ برداشت ہے۔ عدالت نے ڈاکٹر کو 22 اکتوبر کو طلبہ خان کے ناقابلِ ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کرنے کا حکم دیا۔ عدالت نے ایس ایچ او تھانہ صدر بہادر آباد کو ہدایت کی کہ ملزم کو 27 اکتوبر کو عدالت میں پیش کیا جائے۔ عدالت نے ریمارکس دیے کہ ڈاکٹر ہو یا عام شہری، قانون سب کے لیے برابر ہے۔ ڈاکٹر کی غفلت سے ایک خاندان کا چراغ بجھ گیا، ایسی لاپروائی ناقابلِ برداشت ہے۔

یقینِ نمبر 03

اور آبادگاروں کے ساتھ ظلم اور ناانصافی کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے۔ شاہکار صحرا اور کسان سنہ مدھ میں بھی محکمہ زراعت کی کوتاہیوں کے خلاف وارنٹ گرفتاری جاری کیے جا چکے ہیں۔ اس کے باوجود 14 اکتوبر کو عدالت نے عدم حاضری پر ملیہ خان کے ناقابل ضمانت وارنٹ جاری کرتے ہوئے قابل ضمانت مچلکہ 20 ہزار روپے مقرر کیا۔ عدالت نے کہا کہ ملزم کو بار بار طلب کیا گیا مگر وہ پیش نہیں ہوا، ایسا رویہ ناقابلِ برداشت ہے۔ عدالت نے ریمارکس دیے کہ ملزم کو ہر صورت پیش ہونا ہوگا، ورنہ سخت کارروائی ہوگی۔ ملیہ خان کے وکیل نے عدالت کو یقین دہانی کرائی کہ موکل کو 15 اکتوبر تک گرفتار کر کے پیش کیا جائے گا۔

یقینِ نمبر 04

ہے کہ ایک پیکجسٹ نے پانچ سو ڈبے منگوائے تھے، جن میں سے 120 ڈبے ناقص نکلے۔ جب پیکجسٹ نے ادائیگی روک دی تو کمپنی نے مال واپس لینے سے انکار کر دیا۔ ایسوسی ایشن کے صدر نے کہا کہ ہم کمپنی کے خلاف صوبائی سطح پر احتجاج کریں گے اور ضرورت پڑی تو عدالت سے بھی رجوع کریں گے۔ ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری نے کہا کہ ہم کمپنی کے خلاف صوبائی سطح پر احتجاج کریں گے اور ضرورت پڑی تو عدالت سے بھی رجوع کریں گے۔ ایسوسی ایشن کے صدر نے کہا کہ ہم کمپنی کے خلاف صوبائی سطح پر احتجاج کریں گے اور ضرورت پڑی تو عدالت سے بھی رجوع کریں گے۔

یقینِ نمبر 05

(پی ایل پی) کا سیاسی طاقت نہیں بلکہ ایک "تنظیمی مسئلہ" قرار دیا جائے اور اس کے خلاف مجموعی طور پر بلاتفریق ہو، سیاسی پابندیوں اور اقدامات کے باوجود یہ گروپ دوبارہ طاقت ناموں اور نشانوں میں سامنے آتا رہا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ یہ نہ صرف ہماری بدامنی اور ہے دو سیاسی، بلکہ ایک پر دہشت گرد ہیں، جب بار بار تنظیم اپنے ہیں سامنے آتا رہا ہے اور اس کے خلاف ٹھوس اور نتیجہ خیز کارروائی نہیں ہو پاتی۔ انہوں نے کہا ہے کہ ریاست کو یہ کارروائی کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں بھی بہت سیاسی جماعتوں اور ان کے ذیلی ونگز کو کالعدم قرار دیا جا چکا ہے، اس لیے اس تنظیم کے خلاف بھی ایسا ہی کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کو اس تنظیم کے خلاف واضح اور دوٹوک مؤقف اپنانا ہوگا، کیونکہ یہ تنظیم نہ صرف امن و امان کے لیے خطرہ ہے بلکہ نوجوانوں کو بھی گمراہ کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس تنظیم کے خلاف ہر فورم پر آواز اٹھائیں گے اور اس کے خلاف کارروائی کے لیے ہر ممکن تعاون کریں گے۔

یقینِ نمبر 06

قیام امن کے لیے ہر ممکن تعاون کریں گے۔ ہم نے ہمیشہ امن کی بات کی ہے اور ہمیشہ امن کی بات

بہاولپور سے کراچی آیا نوجوان پولیس تشدد سے جاں بحق، اہلکار معطل

عرفان کا آبائی تعلق بہاولپور سے ہے اور وہ پہلی مرتبہ کراچی گھومنے پھرنے آیا تھا، عائشہ منزل پر ناشتہ کرنے کے بعد عرفان دوستوں کیساتھ ویڈیو بنا رہا تھا، ورثاء

پوسٹ مارٹم مکمل کرنے کے بعد لاش ورثا کے حوالے کردی گئی، جناح اسپتال میں پوسٹ مارٹم کے دوران نوجوان کے جسم پر متعدد چوٹوں کے نشانات پائے گئے

کراچی (ویب ڈیسک) ایس آئی یو پولیس کی حراست میں مبینہ تشدد سے عرفان نامی نوجوان دم توڑ گیا، تفصیلات کے مطابق عرفان کو اس کے دیگر تین دوستوں کے ہمراہ وہ کے جمع کلاتھ منزل سے حراست میں لیا گیا تھا، جھگڑے کی شام کو عرفان کے پتا کروانے پر ایس آئی یو کے دفتر بتایا گیا کہ عرفان ایس آئی یو کے دفتر میں موجود نہیں ہے اور وہ پہلی مرتبہ کراچی گھومنے پھرنے آیا تھا، عائشہ منزل پر تشدد کرنے کے بعد عرفان کو ایس آئی یو کے دفتر لایا گیا، تشدد کے بعد عرفان کی حالت غیر ہوگئی تو اسے جناح اسپتال منتقل کیا گیا جہاں وہ دم توڑ گیا، ورثاء نے الزام عائد کیا کہ عرفان کو حراست میں بہیمانہ تشدد کرکے قتل کیا گیا ہے، ورثاء نے الزام عائد کیا کہ پولیس کو شدید تشدد کا نشانہ بنایا، ورثاء کے مطابق عرفان کے جسم پر متعدد چوٹوں کے نشانات پائے گئے، عرفان کے والد کا کہنا تھا کہ عرفان کا آبائی تعلق بہاولپور سے ہے اور وہ پہلی مرتبہ کراچی گھومنے پھرنے آیا تھا، عائشہ منزل پر تشدد کرنے کے بعد عرفان دوستوں کے ساتھ ویڈیو بنا رہا تھا، پولیس نے مقتول کے ساتھی کو بھی حراست میں لیا ہوا ہے، ورثاء نے مطالبہ کیا کہ ملزمان کو گرفتار کیا جائے، ایس ایس پی ایسٹ ڈاکٹر فیصل کمبوہ کا کہنا تھا کہ ایس آئی یو کے اہلکاروں کو معطل کردیا گیا ہے، ایس ایس پی ایسٹ